



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا بوسہ لے جبکہ وہ بڑی عمر کی ہو اور سن بلوغت کو پہنچ چکی ہو خواہ شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ اور خواہ بوسہ رخسار پر لیا جائے یا ہونٹوں پر یا اس کے علاوہ کسی اور جگہ پر۔ اور اگر وہ والد کا ان جگہوں پر بوسہ لے تو کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آدمی اگر اپنی بڑی عمر کی بیٹی کا بغیر شہوت کے اس کے رخسار پر بوسہ لے تو کوئی حرج نہیں کیونکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق ثابت ہے کہ انھوں نے اپنی بیٹی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ان کے رخسار پر بوسہ لیا تھا اور چونکہ جو بوسہ لینا بعض اوقات جنسی شہوت کی تحریک کا باعث بنتا ہے لہذا اسے چھوڑنا افضل اور زیادہ باعث احتیاط ہے۔ اور اسی طرح اگر بیٹی بھی اپنے باپ کا اس کی ناک پر یا سر پر بغیر شہوت کے بوسہ لے تو کوئی حرج نہیں۔ تاہم اگر بوسہ شہوت کے ساتھ ہو تو سب (یعنی والد اور بیٹی دونوں) پر حرام ہے تاکہ فحاشی تک پہنچنے کا ذریعہ ہی ختم کیا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (شیخ ابن باز) حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 197

محدث فتویٰ